حضرت شیخ الحدیثؒ

(حافظ محمد ابراہیم فانیؔ مدرس دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک)

مخزنِ علم و عمل زہد و تقویٰ شیخ الحدیثؒ　　معدن لطف و کرم حلم و حیا شیخ الحدیثؒ
رونقِ محراب و منبر نازشِ قوم و وطن　　عکسِ عرفاں و یقیں وہ دلربا شیخ الحدیثؒ
جن کی شخصیت پہ ہے یوں ملّت بیضا کو ناز　　وہ زعیم ملک و ملت مقتدا شیخ الحدیثؒ
عبدیت حقانیت ان کی جبیں سے آشکار　　پیکر صبر و قناعت باوفا شیخ الحدیثؒ
خدمتِ دینِ متیں میں صرف کر دی زندگی　　مرحبا اے خادم دینِ ہدیٰ شیخ الحدیثؒ
موجزن تھا جس کے دِل میں دجلۂ عشقِ رسولؐ　　مونسِ بیچارگاں درد آشنا شیخ الحدیثؒ
مشعل راہ ہدایت تاج بزم قدسیاں　　خوش خصال وخوش لباس وخوش لِقا شیخ الحدیثؒ
نصف صدی تک روشنیٔ علم پھیلاتا رہا　　دورِ ظلمت کے لیے نور وضیا شیخ الحدیثؒ
ناشر توحید و سنت عارف رمزِ قراں　　زورِ باطل کے لیے شیرِ خدا شیخ الحدیثؒ
پیروئ سنتِ بیضا رہا جن کا لباس　　وہ محبّ صادق خیر الوریٰ شیخ الحدیثؒ
عظمتِ اسلاف ان کی ہر ادا سے تھی عیاں　　درحقیقت ہیں سراجِ اولیاء شیخ الحدیثؒ
حق شعار و حق نگہ حق آشنا حق گو ذکی　　گوہرِ نایاب و درِ بے بہا شیخ الحدیثؒ
چشمۂ فیض ہدیٰ و منبع جود و سخا　　نیّرِ دیں صاحب صدق وصفا شیخ الحدیثؒ
جن سے راضی تھے ہمیشہ مہمانانِ رسولؐ　　وہ شفیق و مہرباں لا انتہا شیخ الحدیثؒ
درسِ ترمذی بخاری میں تھے یکتا بے بدل　　شاہِ ہفتِ اقلیمِ عرفاں پارسا شیخ الحدیثؒ
وہ مفسرِ حکمت و منطق میں ماہر وہ فقیہہ　　اک خطیب بے نظیر و بے ریا شیخ الحدیثؒ
روز و شب تھا مشغلہ ان کا حدیثِ مصطفےٰ　　ہے لقب ان کیلئے بالکل بجا شیخ الحدیثؒ
فقہ نعمانی میں کامل وہ طبیب دردِ دل　　مرشد و عامل حکیم و رہنما شیخ الحدیثؒ
جن کے دم سے نام حق کی دھوم ایواں میں رہی　　وہ شناسائے سیاست جانفزا شیخ الحدیثؒ
تشنگان علم کو ہے چشمۂ آبِ حیات　　جامعہ حقانیہ جس پر فدا شیخ الحدیثؒ

چار سو عالم میں فانیؔ جس کے شاگردوں کی دھوم
جس کے دم سے ہے جہاں میں شہرۂ دارالعلوم